ماڈیول نمبر4			سبق نمبر28: اختر انصاری			
		زبان کی مہارتیں				
سبق نمبر	سبق کا نام	سننا بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف قواعد اسلوب	سرگرمیاں عملی کام
28	اختر انصاری	الفاظ، محاوروں اور اصطلاحات کا استعمال کرنا	نظم (قطعہ) کو مناسب لے سے پڑھنا	سوالات کے جوابات	نظم کی صنف قطعہ	قطعات کا مطالعہ کرنا

قطعات کا خلاصہ:

اس سبق میں اختر انصاری کے چار قطعات دئے گئے ہیں۔ قطعہ نظم کی ایک ایسی صنف ہے جو کم از کم چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

قطعہ میں مصرعوں کی زیاہ تعداد کا تعین نہیں کیا جاتا ہے۔ اکثر قطعات رباعی ہی کی طرح چار مصرعوں پر مشتمل ہوتے ہیں لیکن رباعی اور قطعہ میں فرق یہ ہوتا ہے کہ رباعی کے اوزان متعین اور مخصوص ہوتے ہیں جب کہ قطعہ کا کوئی وزن مقرر نہیں ہوتا۔

قطعات لکھنے والے شعراء میں مولانا الطاف حسین حالیؒ، اکبرؔ الہ آبادی اور علامہ اقبالؒ جیسے شعراء زیادہ مشہور ہیں۔

پہلے قطعہ کا خلاصہ:

یہ قطعہ چار مصرعوں پر مشتمل ہے۔ اس کا عنوان 'فطرت' ہے۔ شاعر نے اس قطعے میں فطرت کو ایک دیوی سے تشبیہ دی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دور جنگل میں ایک دیوی رہا کرتی ہے جو غم کے ماروں کو خوشی فراہم کرتی ہے۔ جب کبھی میں روتا ہوا 'فطرت کی دیوی' کی بزم عشرت میں جاتا ہوں تو وہ آگے بڑھ کر اپنے ریشمی آنچل سے میرے آنسو پونچھ دیتی ہے۔ شاعر نے فطرت کو ایسی دیوی کہا ہے جو انسانوں کو ایک خوش کن نظارہ فراہم کرتی ہے۔ جب انسان دنیا کے غموں سے پریشان ہواٹھتا ہے تو اسے فطرت کے نظارے ایک تسلی اور سکون فراہم کرتے ہیں۔

دوسرے قطعہ کا خلاصہ:

اختر انصاری کے دوسرے قطعہ کا عنوان 'دھوپ اور مینہ' ہے۔ اس قطعہ میں شاعر نے قدرتی مناظر کی عکاسی کی ہے۔ شاعر اس قطعہ میں شعری حسن کو واضح کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جب آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں اور بارش کی ہلکی ہلکی پھوار ہورہی ہے، تو ایسے میں اچانک سورج بادلوں کے بیچ سے نمودار ہوا۔ بادلوں کے بیچ سے اچانک سورج کے یوں نکل آنے

سے ایسا احساس پیدا ہوا جیسے وحشت کے عالم میں کوئی انسان اچانک روتے روتے کھلکھلاکر ہنس پڑا ہو۔ شاعر نے اس قطعہ میں نہایت خوبصورتی کے ساتھ قدرتی حسن کی منظر کشی کی ہے۔

تیسرے قطعہ کا خلاصہ:

تیسرے قطعہ کا عنوان'آلام روزگار' ہے۔ اس قطعہ میں شاعر کہتا ہے کہ مجھے جن غموں نے پالا ہے، ان کے علاوہ میرے نصیب میں تلخیاں، محرومیاں، ناکامیاں اور ناداریاں بھی لکھی ہوئی ہیں۔ اے میرے رب! یہ سب تیری طرف سے ہے تو مجھے یہ خس و خاشاک یعنی یہ تنکے کچرا بھی منظور ہے۔ کیونکہ تونے مجھے اپنی ایک خصوصی دین سے نوازا ہے اور تیری وہ دین، تیری وہ عنایت یہ ہے کہ تونے مجھے ایک ایسا دریا بنادیا ہے جس میں دنیا کے تمام غموں، ناکامیوں، حسرتوں، محرومیوں اور ناداریوں کے خس و خاشاک کو ساتھ بہالے جانے کی صلاحیت ہے۔ شاعر ان غموں کو قسمت کا لکھا مانتے ہوئے خدا سے کہہ رہا ہے کہ اگر تونے یہ غم میری قسمت میں لکھے ہیں تو مجھے قبول ہیں، میں ان غموں کو اپنے ساتھ بہاتے ہوئے لے جاؤں گا۔

چوتھے قطعہ کا خلاصہ:

اس قطعہ کا عنوان'دل کا باغ' ہے۔ شاعر اپنی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ میں نے عمر بھر اپنے دل کے باغ سے مختلف پھول چن چن کر ایک ہار گوندھا ہے۔ لیکن اب میں یہ سوچ کر پریشان ہوں کہ میں نے یہ سوچا ہی نہیں کہ اس ہار کو میں کسے پہناؤں گا۔ یعنی شاعر اپنی زندگی بھر کی محنت کے رائیگاں جانے کی بات کرتے ہوئے اس پر افسوس کا اظہار کررہا ہے۔

شاعر کا مختصر تعارف:

اختر انصاری کا حقیقی نام محمد ایوب انصاری تھا۔ وہ یکم اکتوبر 1909 کو بدایوں،

اترپردیش میں پیدا ہوئے۔ 5 اکتوبر 1988 کو علی گڑھ میں ان کی وفات ہوئی۔ اختر انصاری نے اینگلو عربک اسکول، دہلی یونیورسٹی ور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جیسے اداروں سے تعلیم حاصل کی اور ٹریننگ کالج میں ملازمت اختیار کرلی۔ انھیں ترقی پسند تحریک کا اہم شاعر مانا جاتا ہے۔ انھیں شاعری کے ساتھ تنقید نگاری اور افسانہ نویسی میں بھی اہم مقام حاصل ہے۔ نغمۂ روح، آبگینے، سرور جاں، وغیرہ ان کے شعری مجموعے ہیں۔

سبق کی خاص باتیں:

* اختر انصاری کے قطعات وارداتِ قلب کا آئینہ ہیں۔

* ان قطعات میں فطرت اور قدرتی مناظر کی عکاسی کی گئی ہے۔

* ان قطعات میں زندگی کا فلسفہ بھی بیان کیا گیا ہے۔

سمجھنے کی باتیں:

* نظم کی صنف 'قطعہ' کی تعریف بیان کرسکیں گے۔

* زیر مطالعہ قطعات کے شعری محاسن بیان کرسکیں گے۔

* قطعہ اور رباعی کے درمیان فرق بیان کرسکیں گے۔

* قطعات کی تشریح کرسکیں گے۔

* رباعی اور قطعہ، نظم کی ان دونوں اصناف کو بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔

متن پر مبنی سوالات:

مختصر جواب والے سوال:

* قطعہ کی تعریف بیان کیجئے۔

* رباعی اور قطعہ کے درمیان فرق واضح کیجئے۔

* پہلے قطعہ میں شاعر نے کسے دیوی کہا ہے؟

* دوسرے قطعہ میں شاعر نے سورج کے اچانک نکل آنے کے لیے کون سی تشبیہ استعمال کی ہے؟

* زندگی بھر پھولوں کا ہار گوندھنے کے بعد شاعر کو کس بات کا افسوس ہے؟

طویل جواب والا سوال:

* اختر انصاری کے قطعات میں سے اپنا پسندیدہ قطعہ چن کر اس کی تشریح کیجئے۔

****